REVIEW OF RESEARCH
IMPACT FACTOR : 5.7631(UIF) UGC APPROVED JOURNAL NO. 48514 ISSN: 2249-894X
VOLUME - 8 | ISSUE - 1 | OCTOBER - 2018

اردو کے غیر مسلم شعراء

ڈاکٹر عبدالوحید نظامی
اسوسیٹ پروفیسر و صدر شعبۂ اردو ، مدھوکرراؤپوار آرٹس کالج،
مرتضیٰ پور، ضلع اکولہ، مہاراشٹر

اُردوزبان کی ابتداء کا مطالعہ کرتے ہیں تو ہمیں پتہ چلتا ہیکہ اردو کس طرح سنگلاخ چٹانوں سے گزرتی ہوئی، پُرخاروادیوں کو چیرتی ہوئی، اپنے شباب کو پہنچتی، اس کے شیریں بیانی سے، پر لطف انداز سے سننے والا محو ہوجاتا، جب وہ اسٹیج پر آئی سامعین کے دل کی دھڑکن بن گئی، شاعر نے اپنی شاعری سے مصنف نے اپنی تصنیف سے اور مقرر نے اپنی تقریر سے لوگوں کا دل جیت لیا۔ خاص کر شاعری کو لوگوں نے بے حدپسند فرمایا، اک شعر ایک بند میں شاعروں نے بڑی بڑی داستانیں پیش کی۔ عوام میں شاعری اتنی مقبول ہوئی کہ لوگ شعروں کو ازبر کرنے لگے، گنگنانے لگے۔

شاعری کی مقبول ترین صنف''نظم'' ہے ۔ شاعری کی اس معروف ترین صنف ''نظم''کو مقبول بنانے میں مسلم شعراء کا رول ہے تو ہندو شعراء بھی ان سے پیچھے نہیں۔

مسلمان اس کے بانی ہیں تو ہندو اس کے شیدائی۔ یہ اردو ہند کی پیاری زبان یوں بھی ہے اور یوں بھی۔

اردو نظم نگاری میں غیر مسلم شعراء کی آج تک طویل فہرست ہے۔ مثلاً اندر جیت شرما، امیر چند بہار، برج نارائن چکبست، پریم وار برنٹ، پرکاش تیواری، تلوک چند محروم، جگن موہن لال رواں، جگن ناتھ آزاد، دتاتریہ کیفی، رگھوناتھ گھئی، راج نارائن راز، رام پرکاش راہی، کیلاش ماہر، گوپال متل، گریش چندر، گیان چندجین، گلزار دہلوی، نریش کمار شاد، اے۔سی۔ بہار، کرشن کمار ، وشوناتھ درد، اندرسروپ دب ناداں، بمل کشن اشک، بلراج کومل،کرشن موہن، ودیا ساگر آنند، پرتپال سنگھ بیتاب، چندر بھان خیال، کرشن کمار پر طور، رام پرکاش کپور، آنند نارائن ملا، بسمل، کال جودھپوری، مادھورام جوہر، نیرج جین، کمار پاشی، جینت پرمار، لتا حیا وغیرہ اور بھی بہت سارے شعراء ہیں۔ یہ وہ شعراء ہے جنھوں نے اردو نظم نگاری کی آبیاری کی اور کررہے ہیں۔ اس مختصر سے وقت میں ان کی تمام کی نظم نگاری کو بیان کرنا مشکل ہی نہیں نا ممکن ہے۔

چند شعراء کی نظم نگاری پیش خدمت ہے۔

1پنڈت برج چکبست۱۸۸۲ ء تا ۱۹۶۲ء :

چکبست اردو نظم کا بہت بڑا نام ہے۔ انھوں نے بچپن ہی سے شعرو شاعری شروع کردی تھی۔ چکبست کا کلام قومی شاعری کا اعلیٰ نمونہ ہے۔ قومی، اصلاحی، تاریخی، اور نیچرل نظمیں بھی لکھی ہیں۔ قدرتی مناظر کی حسین اور دلکش پیرائے میں تصویر کشی ان کے کلام کی خوبی ہے۔

''خاکِ ہند'' ان کی مشہور نظم ہے۔ ہم وطنوں کو انھوں نے قومی اتحاد و اتفاق کا درس دیا ہے۔

اے خاک ہند تیری عظمت میں کیا گماں ہے
دریائے فیض قدرت تیرے لیے رواں ہے
تیری جبیں سے نور حسن ازل عیاں ہے
اللہ رے! زیب زینت کیا اوج عزوشاں ہے
ہر صبح ہے یہ خدمت خورشید پُر ضیا کی
کرنوں سے گوندھتا ہے چوٹی ہمالیہ کی

''کشمیر'' چکبست کی مشہور نظم ہے۔ قدرتی مناظر کی حسین اور دلکش پیرائے میں تصویر کشی کی ہے۔

وہ صبح کوہسار کے پھولوں کا مہکنا
وہ جھاڑیوں کی آڑ میں چڑیوں کا چہکنا
گردوں پہ شفق، کوہ پہ لالے کا مہکنا
مستوں کی طرح ابر کے ٹکڑوں کا بہکنا
ہر پھول کی جنبش سے عیاں ناز پری کا
چلنا وہ دبے پائوں نسیم سحری کا

''وطن کا راگ'' چکبست کی مشہور نظم ہے۔ فرماتے:

ہمارے واسطے زنجیر و طوق گہنا ہے
وفا کے شوق میں گاندھی نے جن کو پہنا ہے
سمجھ لیا ہے ہمیں رنج و درد سہنا ہے
مگر زبان سے کہیں گے وہی جو کہنا ہے
طالب فضول ہے کانٹے کی پھول کے بدلے
نہ لیں بہشت بھی ہم ہوم رول کے بدلے

2اندر جیت شرما ۱۸۹۳ء ۱۹۴۶ء:

آپ نے بہت ساری اردو نظم لکھی ہے۔'' اندھا لڑکا'' مشہور نظم ہے۔

مجھ کو بتلادو وہ شئے ہے کون سینام جس کا لے رہی ہو روشنی
میں نے پایا ہی نہیں اس مزہ   فائدے بینائی سے ہوتے ہیں کیا
مجھ کو جس شئے پر نہیں اختیارکیوں رہوں اس کے لیے بے قرار

3امیر چند بہار:

نظم کے بڑے شاعر تسلیم کیے جاتے ہیں۔ ان کی مشہور نظم''جوانی اور بڑھاپا'' ہے۔

ممکن ہے کہ یہ لوگ نظر آئیں کبھی شاد
گو راتوں کی اب نیند وہ کر بیٹھے ہیں برباد
کیا پوچھتے ہوں ان کے تبسم کی حقیقت
سبزے میں پنہاں جیسے ہو اک خستہ عمارت

انھوں نے نسیم مغرب مرتب کی جس میں انگریزی نظموں کا منظوم اردو ترجمہ کیا ہے۔ ان کا یہ کارنامہ اردو دنیا کبھی بھلا نہیں سکتی۔

4پریم وار برنٹی:

ایک تاثر آپ کی مشہور نظم ہے۔

کون سمجھے مرے سخن کی زبان   کون پوچھے مزاج درد نہاں
کون دیکھے مری نگاہوں سے   سرد رات کے یہ آتشیں جلوے

5پرکاش تیواری:

پرکاش تیواری کی نظم ‘‘ نادر چہرہ’’ کے اشعار دیکھے۔

ہر گھڑی زخم ساخون دل میں اٹھاہر گھڑی گھورتاگالیں کھارہاہر گھڑی جھیلتادردِ دل ایک نیاہر گھڑی غم زدہسب کے لیے بد دعا

6۶تلوک چند محروم:

اردو کے بہت بڑے نظم نگار شاعر ہیں۔ ان کی ادبی خدمات کو کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ آپ کی بہت ساری نظمیں مشہور ہیں۔ ‘‘سودائے خادم ’’ آپ کی مشہور نظموں میں سے ایک ہے۔ چند اشعار پیش خدمت ہیں۔

تیرے بغیر کون ہے جاں ہم نفس مرا
کس کو سنائوں عالم غربت کا ماجرا
اے کاش مجھ کو پھر نظر آئے وہ سر زمین
صحرا بھی جس کے صحن گلستاں سے کم نہیں
آغاز تھا جہاں مرا، انجام ہو وہیں
اتنا ہے اور اس کے سوا اور کچھ نہیں
سودائے خام ایک غریب الدیار کا

سودیشی آپ کی بہت مشہور نظم ہے۔ دیکھیے۔

وطن کے درد نہاں کی دوا سدیشی ہے
غریب قوم کی حاجت روا سدیشی ہے
تمام دہر کی روح رواں ہے یہ تحریک
شریکِ حسن عمل جا بجا سدیشی ہے

۷)پرتپال سنگھ بیتاب:

۲۶ جولائی ۱۹۴۹ء کو شہر پنہالہ ، پنجاب میں پیدا ہوئے۔ آپ نظم کے بہت بڑے شاعر تسلیم کیے جاتے ہیں۔ ان کا نظم کا مجموعہ ‘‘نظم اکیسویں صدی’’ کے نام سے بہت مشہور ہے۔‘‘میں بنجارا جنم جنم کا’’ اس نظم کے اشعار دیکھیے۔

مال تو اکثر بک جاتا ہے ,لیکن بات نہیں بن پاتی ,مول بھاؤ کی بات نہیں ہے ,بات ہے اپنی آگ کو ٹھنڈا کرنے کی ,سر سے بوجھ اتاروں کیسے سوچ رہا ہوں ,میں بنجارہ جنم جنم کا اپنی ذات بیچ رہا ہوں ,

8جگن موہن لال رواں۱۸۸۹ء تا ۱۹۳۴ء: آپ اردو نظم کے مشہور شاعر تسلیم کیے گئے۔ آپ کی بہت ساری نظمیں مشہور ہوئیں۔ آپ کی مشہور نظم‘‘لاوارث بچہ’’ کے چند اشعار پیش خدمت ہے۔

سچ بتا بچے ترا وارث ترا والی ہے کونپھول ہے تو کس چمن کا اور ترا مالی ہے کون
زینتِ آغوش ہے تو جس کا وہ مادر ہے کوننور ہے جس گھر کا تو بچے بتا وہ گھر ہے کون
اختصار طول آزار نہانی سچ بتاائے خمار بادۂ جوش جوانی سچ بتا

9جگن ناتھ آزاد:

آپ اردو کے مشہور شاعر ہے۔ نظم نگاری میں آپ نے بہت مقبولیت پائی ہے۔ آپ کی مشہور نظموں میں سے ‘‘ایک لمحہ ’’ مشہور نظم ہے۔ یہ نظم آپ کے یار، جوش ملیح آبادی، فراق گورکھپوری، اور احسان دانش کی یاد میں لکھی گئی ہے۔

بیاں جس کا مثالِ بیاں صبح ازل ,نوائے شوق کچھ ایسی کہ ہو نوائے سروش
تمام عمر رہے گامزن جو کانٹوں پر ,مگر تھیں جن کے تصور میں وادیاں گل پوش
چراغ انجمن حیات نظر تھے وہ لوگ ,جو آج پردۂ دل میں ہیں مثلِ داغ خموش

10بلراج کومل:

آپ نے بہت ساری اردو نظمیں قلمبند کی ہیں۔ نصب دائرہ آپ کی مشہور نظم ہے۔ چند اشعار دیکھیے

سرِ داستاں، ترے نام کے ,تری قوس افسوس طراز کے ,ترے روئے شعلہ عزار کے ,ترے خواب کے ,تیری آہٹوں کے فشار میں ,مرا آفتابِ نوید نو ,میری آبرو سے بچھڑ گیا ,تیری آرزو سے بچھڑ گیا

کومل کی دوسری نظم‘‘وہ ستارے تقسیم کرتی تھی’’ بہت مشہور ہے۔ چند اشعار پیش خدمت ہے۔

ایک ننھی سی گڑیا جیسی پری
روز و شب ستارے تقسیم کرتی تھی
اس کے الجھے ہوئے بالوں میں
البیلا، نارنجی، ربن تھا

‘‘گرد آلودہ آسماں’’ بلراج کومل کی مشہور نظم ہے۔

سر شام روئے فسردہ، داماندہ اجنبی
رگ داستاں سے گزر گیا
اسے چومتا، اسے کاٹتا، اسے نوچتا
مری موج خوں میں اتر گیا

''رنگ جو خوشبو نہ تھا''آپ کی مشہور نظم ہے۔

عکس جو تم سا نہ تھاحرف جو مجھ سا نہ تھاجذب شعلہ خو نہ تھارنگ جو خوشبو نہ تھا

11دتاتریہ کیفی ۱۸۶۶ء تا ۱۹۵۵ء:

مہا بھارت آپ کی نظم بہت مشہور ہوئی چند اشعار

تنہائی میں ہے شیریں زباں بیوی اک ندیم
اور باپ ہے کہاں کہ نصیحت کاکام ہے
اک ماں ہے جبکہ سر پہ مصائب کا ہو ہجوم
اور دشتِ زیست کی ہے سفر میں ایک چین

12رگھوناتھ گھئی:

''آج کی شاعری'' مشہور نظم ہے۔ اس نظم میں آج کے شاعروں کو جھنجھوڑا ہے۔

کبھی مٹّی کے بت کو زندگی دیتے تھے دیوانے
تم اب نا زندگی کی زندگی کو شعر کہتے ہو
تڑپ اُٹھتے تھے بت پتھر کے سن کر بات شاعر کی
فقط بت گر ہو تم صنف گری کو شعر کہتے ہو
لٹاتے تھے کبھی نایاب گوہر اپنے شعروں میں
ہوا کیا تم کو، کیوں میکانکی کو شعر کہتے ہو

13راج نارائن راز ۱۹۳۰ء تا ۱۹۹۸ء:

راج ناراجن راز کی مشہور نظم''جب آگ لگی'' ہے۔ آپ نے اس نظم میں بڑا دلکش منظر کھینچا ہے۔

جنگل میں جب آگ لگی تھی ,بستی میں تھے لوگ ہراساں ,کیسی آگ! لگی ہے کیوں کر ,سوچ رہے تھے اور کہتے تھے ,کیسی بھیانک آگ لگی ہے ,کیسی بھیانک آگ لگی ہے ,

14رام پرکاش راہی:

آپ نظم کے مشہور شاعر مانے جاتے ہیں۔آپ کی نظم'' یہ دلّی ہے'' بہت مشہور ہوئی۔ انھوں نے اس نظم میں دلّی کی تاریخ کو بیان کیا۔

صدیوں کی حکایات کا کردار ہے دلّی
تاریخ کے فن کار کا شہکار ہے دلّی
لمحوں میں سمیٹے ہوئے برسوں کی مرادیں
اک پیکر صد سوختی رفتار ہے دلّی

15کیلاش ماہر:

آپ کی ۱۹۲۸ء میں پیدائش ہوئی، آپ نے بہت ساری نظمیں قلمبند کی ہیں۔ ''آنکھیں انگلیاں اور دل'' مشہور نظم ہے۔ چند اشعار دیکھیے۔

راکھ ہی راکھ ہے اس ڈھیر میں رکھا ہےکھوکھلی آنکھیں جہاں بہتا رہا آبِ حیاتکب سے اک غار کی مانند پڑی ہیں ویراںقبر میں سانپ کا بل جھانک رہا ہو جیسے

16گوپال متل ۱۹۰۶ء تا ۱۹۹۳ء:

گوپال متل نظم کے بہت بڑے شاعر تسلیم کیے گئے ہیں۔ ان کی بہت ساری نظمیں مشہور ہوئیں۔ آخری ٹرام کے چند اشعار دیکھے۔آخری ٹرام لڑکھڑائی ہوئیشل، پریشاں، نیند سے بوجھلزنگ آلودہ بریک کی فریادکر گئی چند ساعتوں کے لیےدوسری نظم'' افق ہے نام دوری کا'' آزاد نظم ہے۔ چند اشعار دیکھیے۔

افق کے اس طرف کچھ بھی نہیں ہے، لوگ کہتے ہیں
مگر یہ لوگ وہ ہیں جو مرے خوابوں کی بھی تکذیب کرتے ہیں
اگر چہ خواب ہی زندہ حقیقت ہیںافق ہے نام دوری کا

17گریش چندر:

آپ ۱۹۲۳ء میںپیدا ہوئے۔ آپ کی بہت ساری مشہور نظمیں ہیں۔''ایک نظم'' بہت مشہور ہے۔ :

من نگری کی آڑھی ترچھیاونچی نیچی سکڑی سکڑیپگلے پن کے انو پم کلیاںمن نگری کی بھیدی گلیاں

18گیان چند جین ۱۹۳۷ء تا ۲۰۰۷ء:

آپ کی طویل تر نظم '' مشاعرے کا خطبۂ صدارت'' بہت مشہور ہوئی۔دیکھیے۔
اے شراب سخن کے متوالوزلف اردو سنوارنے والوکس قدر ہوں میں آپ کا مشکورکیجیے شکریہ مرا منظورمجھ کو اس بزم کی صدارت دییعنی توقیر بے نہایت دی

19گلزار دہلوی:

گلزار دہلوی اردو نظم کے مشہور شاعر ہے۔ آپ نے بہت ساری نظمیں قلمبند کی ہیں۔ آپ نے غالب کی یاد میں یہ نظم'' دل ڈھونڈتا ہے'' لکھی ہے۔ چند اشعار پیش خدمت ہیں۔

برفیلی سردیوں کی کسی رات میں کبھی
جاکر اسی پہاڑ کے پہلو میں بیٹھ کر
وادی میں گونجتی ہوئی خاموشیاں سنیں
دل ڈھونڈتا ہے پھر وہی فرصت کے رات دن

20کرشن موہن:آپ آزاد نظم کے بہت مشہور شاعر تسلیم کیے گئے۔ آپ کی بہت ساری نظمیں مشہور ہیں۔ آپ نے بگڑتے ماحول کی عکاسی کی ہے۔''بیضۂ محرم'' کے چند اشعار دیکھیے۔
عہد پارینہ میں بھیزیست پر تھا وہم کا کتنا اثر اور پھر اس اتفاقی واقعے نے تو زنان روم میںعام کردی بیضۂ محرم کی تربیت کی رسمآپ کی ''زنا بالجبر''مشہور نظم ہے دیکھیے۔کنفیوشیش نے کہا تھاہو نہ چھٹکارا زنا بالجبر سے توبار مانو لیٹ جاؤلطف اُٹھاؤ اور اسے مقسوم جانو
کرشن موہن کی مشہور آزاد نظم '' کامنا کنول'' ہے۔ اس کے چند اشعار دیکھیے۔

ایسا بھی ایک دور تھا جس میں مجامعتتسکین اشتہائے بدن تھی، گنہ نہ تھی بابـــــل مـــــیں ازدواج سے پہلے ہر ایک زنعصمت فروش ہوتی تھی بازار بر حسن میں

کرشن موہن کی مشہور نظم ''گوتم کے پیرو'' ہے۔ اس نظم میں انھوں نے گوتم بُدھ کے پیرو سے خطاب کیا ہے۔

بدھ کے پیرو، جانوروں اور انسانوں سے پہلا پیار کہاں کرتے ہو
آج انھوں نے اُسکی سکشا کا بھی روپ بدل ڈالا
اُس کو اپنا ہادی جانیں لیکن اُسکی بات نہ مانیں

کرشن موہن کی ایک اور مشہور آزاد نظم ''زندگی اور موت''ہے۔ اس کے چند اشعار دیکھیے۔

موت ہے زیست کی ہم سفرایک ہی وقت پر جینے کے ساتھ مرتا چلا جارہا ہے بشرموت باہر نہیں بلکہ اندر ہے، ہستی میں تحلیل ہےزیست مرگِ مسلسل کی تشکیل

21چندر بھان خیال: آپ اردو نظم کے مشہور شاعر تسلیم کیے جاچکے ہیں۔ آپ نے بہت ساری نظمیں قلمبند کی ہیں۔ جسمیں آپ کی اک مشہور نظم ''شعرو شبستاں'' مشہور ہوئی۔ نظم کا بند دیکھیے۔

میری پسلی میں جما ہے کئی شہروں کا سکوت

جیسے سویا ہو کسی غار میں تہذیب کا بھوت
کوبہ کوکرب مہکتا ہے بدن سے اُڑ کر

سمت درست بھٹکتی ہے نظر بے مقصد
وقت کے ساتھ کوئی کھیل رچالوں میں بھی

اپنی تنہائی کو دلچسپ بنالوں میں بھی
چھین کر طفل گدا گر سے سکوں کا احساس
رات بھر چین سے سوتی ہے سیاست جیسے

22یجینتپرمار:آزاد نظم کے مشہور شاعر ہے۔ آپ کی بہت ساری مشہور نظمیں ہیں جن میں نئی نظم کا مصرع، اسٹبل لائب، کولاژ، فیاض خان کا مزار اور''نظم کہاں میں نے'' کے چند اشعار دیکھیے۔

اپنی پرانی کتابوں کےاوراق جنوں میںکھدر کے کرتے کےپھٹی سٹی جیبوں میںاونٹ کے چمڑے کے بستے میںنظم کہاں رکھی ہے میں نے

مختصر یہ کہ اردو نظم نگاری میں غیر مسلم شعراء کی خدمات کو کبھی بھلایا نہیں جا سکتا۔ آج بھی بہت سارے غیر مسلم شعراء مشاعروں میں وہ نظمیں پیش کررہے ہیں کہ مسلم شعراء حیرت زدہ ہیں۔ اللہ کرے یہ سلسلہ تا قیامت جاری و ساری رہے اور اردو کا بول بالا رہے۔

کتابیات:

1- چکبست، یووک بھارتی (قدیم)ص: 135 مہاراشٹر اسٹیٹ آف ایجوکیشن، پونے
2- علیم صبا نویدی، اردو نظم کے سلسلے، ص: 37 تمل ناڈو اردو پبلی کیشنز چینئی

3- امیر چند بہار، نسیم مغرب، مکمل کتاب، ہریانہ اردو اکیڈمی
4- پرتپال سنگھ بیتاب، نظم اکیسویں صدی ص: 253
5- بلراج کومل، ہم عصر اردو ادب، 1977، ص: 147
6- گوپال متل، سلور جبلی نمبر، ص: 228، تحریک نئی دہلی
7- کرشن موہن، سلور جبلی نمبر، 194، تحریک نئی دہلی
8- جینت پرمار، شب خون، جون تا دسمبر، 2005، ص : 293-299 الہ آباد
9- کمار پاشی، شاعر ممبئی، ص: 159، دہلی گیٹ، نئی دہلی
10- نذیر فتح پوری، ڈاکٹر ودیا ساگر آنند کا تخلیقی منظر نامہ، ص: 51، 53
11- قاضٰ مشتاق احمد ، اردو شاعر ی آجکل اور ہمیشہ، ص: 76-77، ماڈرن پبلی کیشنز نئی دہلی